



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2011

**URDU HOME LANGUAGE: PAPER II
MARKING GUIDELINES**

Time: 2 ½ hours

Marks: 80

These marking guidelines were used as the basis for the official IEB marking session. They were prepared for use by examiners and sub-examiners, all of whom were required to attend a rigorous standardisation meeting to ensure that the guidelines were consistently and fairly interpreted and applied in the marking of candidates' scripts.

At standardisation meetings, decisions are taken regarding the allocation of marks in the interests of fairness to all candidates in the context of an entirely summative assessment.

The IEB will not enter into any discussions or correspondence about any marking guidelines. It is acknowledged that there may be different views about some matters of emphasis or detail in the guidelines, and different interpretations of the application thereof. Hence, the specific mark allocations have been omitted.

SECTION A

SEEN POETRY

POEM 1

ESSAY

نظم نمبر ۱ : علم

شاعر فرماتا ہے کہ علم سب کے لئے بہت ضروری ہے
علم ایک دولت ہے جن سے انسان مشہور سمجھا جاتا ہے۔
علم سے انسان خواہ کو جان سکتا ہے آدمی کی عزت
ہے۔ اُس میں ہمت بڑھتی ہے علم نے ہم کو نئی دنیا دکھادی
اور علم کے ذریعہ سے لوگ جہاز، طیارے بناتے ہیں
علم کی روشنی ہر گھر میں ہونی چاہیے۔

[10]

OR

POEM 2

ESSAY

نظم نمبر ۲ : ہوٹل

ایک مسافر بہت بھوکا تھا۔ وہ ایک ہوٹل کے بورڈ پر لکھا
تھا کہ نہ گھبرائیے۔ جیب تو خالی ہی تو کیا ہلت۔
آپ کے دادا یہ بل ادا کرے گا۔ پکوان مرغ
انڈے، دال مچھلی اور شوربا۔ من میں جو آٹی کھاٹی
مسافر کو اتنی بھوک تھی کہ جو بھی سامنے آیا اُسے
خوب کیا، آخر میں بیرا بل لے کر آیا تو مسافر کو بل
ادا کرنا پڑتا تھا۔

[10]

POEM 3

CONTEXTUAL

نظم نمبر ۳ : ستارے

۱۔ جھلکے۔ پلستے۔ روشن ہوتے ہی
کھیلے آنکھیں جھپکاتے
مدھم ہی

(3)

۲۔ اُن کی دنیا الگ ہے
کوئی نہ جانے کیسی ہے

(1)

۳۔ ستارے جو آسمان میں رہتے ہیں
وہ ہم سے بہت دور ہیں۔ اُن کی دنیا الگ ہی ہے

(3)

شاعر بھی یہ کہتا ہے کہ سارے کی دنیا الگ ہی ہے۔
 وہ ہم سے بہت دور ہے۔ پھر بھی ہم کو روشنی
 ملتی ہے۔ وہ ایسا لگتا ہے کہ ہم کو وہ بلائے ہیں
 وہ ہم سے بہت دور رہتے ہیں۔ شاید وہ بھی سننے
 ہی۔ شاید وہ ہم سے ڈرتے ہیں۔ وہ ہم سے دور
 اور الگ رہتے ہیں۔

(3)
 [10]

OR

POEM 4

CONTEXTUAL

تظم نمبر ۴ : نصت

۱۔ حضورؐ جو مرینے میں ہیں وہ جو بھی چاہے اُن
 کو وہاں بلا لے لے ہیں۔ طیبہ یعنی مرینے
 ۲۔ جب شاعر مرینے جائے گا تو وہ کہتا ہے کہ
 اُن کا دل مقامِ کریمؐ جائے گا اور وہاں
 چین اور سکون ملے گی۔

(3)

(3)

۳۔ دوبارہ : اُسٹاد مجھے دوبارہ گھر بلا لئے تھے۔
 ۲۔ دیوانے : وہ ہیں جو اللہ اور نبی کی ہر وقت
 تعریف کرتے ہیں

۳۔ قسمت : قسمت میری یہ ہے کہ میں مرینے

(4)

میں گزر جاؤں۔
 ۲۔ دربار : خالو کا دربار بڑا ہے

[10]

QUESTION 1 CONTEXTUAL**ESSAY UNSEEN POEM**

ماں

شاعر اپنی ماں سے گہری محبت کرتا ہے۔ وہ ماں سے
 دعا مانگتا ہے : ٹھنڈی ہوا چاہتا ہے۔ اُس کی ماں
 رات کو لوری گا گا کہ اسے سُلاتی اور صُکرا کر سویری
 پیار سے جگاتی۔ چھوٹے سے ماں اپنی اُنکلی سے شاعر
 کو سہارا دیتا۔ ماں کی خومت سے شاعر کو دنیا میں
 عظمت ملی۔ شاعر یہ کہتا ہے کہ ماں کے قدموں کے
 نیچے جنت ہے یہی ہے ہر وقت دعا مانگے گا۔

[10]

OR

QUESTION 2 CONTEXTUAL

(2)

۱۔ دعا اور پیار

(2)

۲۔ لوری گاتی اور فجر میں صُکراتی کئی

(1)

۳۔ جنت، عظمت

۴۔ ماں اپنے بچے سے گہرا پیار کرتی ہے۔ سوتے سے پہلے
 ماں لوری گاتی ہے:

(3)

فجر میں صُکرا کر اُٹھاتی ہے۔

۵۔ ماں ایک ایسی ہستی ہے کہ لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ
 اگر اپنی ماں کی خومت کرے تو آپ کو مرنے کے بعد
 جنت ضرور ملے گی۔

(2)

[10]

30 marks

SECTION B

NOVEL

QUESTION 1

CONTEXTUAL

۱. عقل مند کسان
۱. ۱. راجا راجہ رحم دل تھا۔
۲. راجہ میں سب خوش تھے۔
۳. محل سے نکلا کرتا۔
۴. سب لوگ راجا کی عزت کرتے تھے۔
- (2)
۲. ایک کسان ملا تھا۔
۳. کھیت میں کام کرتا تھا۔
۴. کھیت ہرا بھرا تھا۔
- (4)
۳. ایک روپیہ روز کھاتا ہوں۔
۴. چار آئے میں کھا لے تا ہوں۔
۵. چار کا قرضی اتارتا ہوں۔
۶. چار آئے قرضی دیتا ہوں۔
۷. چار آئے کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔
- (4)
۴. ۱. سب کی خبر رکھتا۔
۲. راجا کی عزت کا خیال رکھتا۔
۳. کسان کی کھیت ہرا بھرا تھا۔ راجا خوش ہوا۔
۴. گھبرا گیا۔
۵. پیچھے رہنے میں۔
- (10)
۳. کسان
۱. ۱. اپنی کھیت میں وہ ہر روز کام کرتا۔
۲. کھیت ہری بھی تھی۔
۳. روپیہ کسی طرح خرچیتا۔
۴. راجا بہت خوش ہوا۔
۵. بہت ہشیار تھا۔
- (5)

[25]

OR

QUESTION 2 ESSAY

۲
 . راجا کے راج میں سب خوش تھے .
 . کسان بہت ہشیار تھا . کسان کھیت میں کام کرتا
 . کھیت بہت ہرا پھرا تھا .
 . کسان نے جواب دیا .
 . چار روپے کھاتا ہوں .
 . خرچ کرتا ہوں .
 . راجا کسان کی بات سن کر حیران ہوا

[25]

25 marks

SECTION C**DRAMA**

ڈراما : فرض شناسی

QUESTION 1**CONTEXTUAL**

۱. . بعدِ عشاء .
۲. . مودینہ منورہ
۳. . گھر سے رونے کی آواز آرہی تھی
۴. . گھر سے نسوانی آواز سنائی دے رہی تھی .
۵. . لمبی نئی چادر تھی .

(5)

۱. . غلط
۲. . غلط
۳. . غلط
۴. . صحیح
۵. . صحیح

(5)

25 marks

۱۳. ما حول : مرینے کا ما حول پُرسکون ہے۔
 ۲. قریب : میرے قریب آئیے۔
 ۳. گھر : گھر بڑا ہے۔
 ۴. بندہ : ہم اللہ کے بندے ہیں۔
 ۵. عورت : وہ عورت کہاں ہے؟
- (5)

۱۰۲. رات کو خواب میں تھے۔
 ۲. گلی سے نکلتا ہے۔
 ۳. گھر میں آگ جل تی ہے۔
 ۴. گھر میں لوگ غریب تھے۔
 ۵. خاموشی آواز آتی ہے۔
- (5)
[25]

OR

QUESTION 2 ESSAY

۲۰

عشاء کے بعد ایک شخص گلی سے برآمد ہوتا ہے۔
 ماکن خواب راحت میں ہے۔ ما حول بڑا پرسکون ہے۔
 ہر مکان کے قریب ایک شخص رکھتا ہے۔ پھر آگے
 جاتا ہے۔ ایک گھر کے قریب رُک گیا۔ گھر سے روئے
 کی آواز آرہی تھی۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے
 آواز آئی۔ سوال کیا۔ کچھ کیوں رو رہا ہے۔
 اندر آئے دیکھئے۔ اندر تشریف لائی اجنبی
 مکان میں داخل ہوتا ہے۔ مفلسی کا اعلان
 کر رہے ہیں۔ چولہا جل رہا ہے عورت کمرے کے
 کونے میں کھڑی ہو جاتی ہے۔

[25]

25 marks

Total: 80 marks

RUBRICS**NOVEL****QUESTION 2 ESSAY**

Introduction	5	Characters, selection and choice of words, grammar, style, tense continuity of thoughts, ideas, length correct, evidence of planning.
Content	15	
Conclusion	5	
TOTAL	25	

DRAMA**QUESTION 2 ESSAY**

Introduction	5	Description of and role of character/s, style, grammar, punctuation, continuity of thoughts and ideas, evidence of planning, length correct.
Content	15	
Conclusion	5	
TOTAL	25	